سُورَةُ البَقَرَةِ مَدْنِيَّةٌ

آيَةُ الكُرسِي

الأسماء الموصولة المشتركة مَا و مَنْ بلاغة

مَن اور مَا بااعتبار کلمہ مفرد ہیں۔ لیکن جملے میں باعتبار معنی کے واحد، تثنیہ، جمع، مونث اور مذکر سب کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ اور جب ان کا صلہ لایا جاتا ہے تو کبھی معنی کا لحاظ رکھا جاتا ہے اور کبھی لفظ کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔

مَا غیر عاقل کیلئے اور مَنْ عاقل کیلئے آتا ہے

مَا غیر ذوی العقول (جانور اور باقی تمام اشیاء) کے لئے استعمال ہوتا ہے، اور مَن ذوی العقول (انسان، جن، فرشتے) کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ عام قاعدہ یہی ہے کہ مَا کا اصل استعمال غیر عاقل کیلئے ہے۔ لیکن قرآن میں مَا عاقل کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

مَا عاقل کیلئے

قرآن میں مَا کے عاقل کے لیے استعمال ہونے کی بلاغت کے اعتبار سے وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

1:۔ مَا بمعنی تغلیب: جب ایسا جملہ بولا جا رہا ہو جہاں عاقل اور غیر عاقل دونوں مراد لیا جا رہا ہو تو پھر مَا استعمال ہوگا۔

عاقل کے ساتھ غیر عاقل دونوں کو ایک ساتھ جب بولا جاتا ہے تو اس کو تغلیب کہتے ہیں۔ یعنی مَا غالب آجاتا ہے مَنْ پر مَا میں زیادہ وسعت ہوتی ہے۔

﴿أَوَلَمْ يَنظُرُواْ فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّهُ مِن شَيْءٍ﴾ (سورة الأعراف :185)

اور کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا آسمانوں اور زمین کے عالم میں اور دوسری چیزوں میں جو اللہ نے پیدا کی ہیں

﴿وَلِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾ (ال عمران:129)

اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے، اور اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے

© copy rights reserved

نوٹ: (سورۃ ال عمران) یہاں جب دونوں مراد لینے تھے عاقل اور غیر عاقل تو مَا **تغلیبًا** بولا گیا لیکن جب عذاب اور مغفرت کی بات آتی ہے تو مَنْ استعمال ہوا کیوں؟ کیوں کہ عذاب اور مغفرت صرف عاقل کیلئے ہے۔

خلاصہ: جب عاقل اور غیر عاقل دونوں کو ایک ساتھ جمع کیا جائے تو وہاں اسم موصول مَا استعمال ہوگا۔اور جب الگ سے عاقل کی بات ہو رہی ہوگی تو مَنْ استعمال ہوگا۔

2:۔ **مَا "بمعنی مبالغة، تفخیم:**

جہاں پر اللہ تعالی کوئی بڑی چیز ذکر کرنا چاہتے ہوں جب کلام میں بڑا پن لانا ہو یعنی **تفخیم** تو مَا کا استعمال ہوتا ہے۔

﴿وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا﴾ (الشمس:5)

قسم ہے آسمان کی اور اس کے بنانے کی

مَا کی دو صورتیں ہیں۔

1. ما مصدریہ ہے۔
2. ماموصولہ بمعنی من ہے۔

ترجمہ: (بصورت مامصدریہ) اور قسم ہے آسمان کی اور (اس آسمان) کی بناوٹ کی (آسمان کی بناوٹ جو قدرت کاملہ کا نمونہ ہے

ترجمہ:۔(بصورت موصولہ) اور قسم ہے آسمان کی اور (قسم ہے) اس (آسمان) کے بنانے والے کی۔

3 ۔: **مَا وسعت کیلئے:** اسم موصول ما کا تیسرا استعمال وسعت کیلئے ہے۔جب کوئی خاص شخص مراد نہیں بلکہ اس میں وسعت دینا مقصود ہو یعنی کوئی بھی ہو کوئی خاص شخصیت مراد نہیں ہے تو وہاں "مَا" عاقل کیلئے آسکتا ہے۔

﴿فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ﴾ (النساء : 3)

تو ان عورتوں سے نکاح کرو جو تمہارے لئے پسندیدہ اور حلال ہوں

© copy rights reserved

یہاں مَا طَابَ میں عموم پیدا کرنا تھا جبکہ پیچھے عورتوں کے نکاح کی بات کی (جو بھی کوئی ہیں تم نکاح کر سکتے ہو) معنی میں وسعت چاہیے اس لئے مَا استعمال ہوا ہے۔

4۔: عاقل مجہول ہو:

﴿وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ کُلُّ اُنۡثٰی﴾ (الرعد : 8)

اللہ جانتا ہے جو کچھ ہر مادہ اپنے پیٹ میں اٹھاتی ہے

اب یہاں مراد جنین ہے جو بطن میں ہے معلوم نہیں کیسا ہو گا۔ پیٹ میں بچہ ہے اس لئے مَا استعمال ہوا۔ کیونکہ عاقل مجہول ہے۔

4۔: مَا عاقل صفت کے معنی کیلئے:

﴿وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ﴾ (الکافرون : 3)

اور نہ تم اس (رب) کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

سورۃ الکافرون میں مَا أَعْبُدُ آیا ہے، یہاں بلاغت کا معنی ہے کہ میں ایک ایسی ذات کی عبادت کرتا ہوں جو واقعتاً عبودیت کے لائق ہے۔ مَنْ اَعْبُد نہیں کہا۔ مَنْ اَعْبُد میں خاص ذات آجاتی جبکہ مَا أَعْبُدُ آنے سے صفت عبودیت کی طرف اشارہ دینے کیلئے ہے۔ مَا أَعْبُدُ میں عمومیت زیادہ ہے جبکہ مَنْ اَعْبُد میں خصوصیت زیادہ ہے۔